

۱۱۔ ۱۵۔ لغات : تکوین : تخلیق ، پیدا کرنا ، وجود میں لانا ۔

تاویل : شرح ، بیان ، اصلیت واضح کرنا ۔

دارا : ایران کا مشہور بادشاہ دارا گشتاسپ ۔

سرسنگ : فوج کا افسر ، کوتوال ۔

چہرہ : حلیہ ۔ پہلے بھی یہ دستور تھا (اور اب بھی ہے) کہ جب کوئی

شخص فوج میں ملازم رکھا جاتا ہے تو اس کا حلیہ تفصیل سے لکھتے تھے ،
اسے چہرہ لکھنا کہا جاتا تھا ۔

فتیصر : رومہ کا بادشاہ ۔ یہ لفظ سیزر کا معرب ہے ۔ سیزر ہی کا

لفظ جرمنی میں کیزر (KAISER) اور روس میں زار (CZAR) بنا اسی
نے ایران میں کسریٰ کی شکل اختیار کی ۔

مشرح : کون بادشاہ ؟ روشن دل بہادر شاہ ، جس پر زندگی کا

بھید پورا پورا کھل گیا ہے ۔ وہ بہادر شاہ ، جسے وجود میں لے آنے سے
نوا آسمانوں اور سات سیاروں کا مقصد واضح ہو گیا ۔ وہ بہادر شاہ ،
جس کی تشریح اور حقیقت بیانی سے رسول اللہ (صلعم) کے حکموں میں
سے جو باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں ، وہ آسان و روشن ہو گئیں ۔

وہ بہادر شاہ ، جس کے فوجی افسروں کا دفتر دیکھا گیا تو سب سے

پہلے دارا گشتاسپ کا نام نکلا ۔ بعض شارحین نے اسے دارا سوم سمجھا
ہے ، جو کیا نیوں کا آخری بادشاہ تھا اور جس نے سکندر سے شکست کھائی

وہ بہت معمولی بادشاہ تھا ، غالب کا اشارہ اس کی طرف نہیں ہو سکتا ۔

اسی غلط مفروضے کی بنا پر بعض اصحاب نے لکھا کہ اگلے شعر میں سکندر

ہونا چاہیے تھا تا کہ دارا اور سکندر کی مناسبت واضح ہو جاتی ۔ ظاہر ہے

کہ یہ خیال شعر کی غلط تعبیر کا نتیجہ ہے ۔ دارا گشتاسپ کو سکندر سے کوئی ،

مناسبت نہ تھی ۔